بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
دوست حسین تنویر

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ ۔ ۴ تبوک ۱۳۴۸ھش ۔ ۴ ستمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۰۵

حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ کی طرف سے مسجدِ اقصےٰ کی بے حرمتی پر گہری تشویش اور غم و اندوہ کا اظہار

حالات کا اوّلین تقاضا یہ ہے کہ عالمِ اسلام متحد ہو کر یہود کے خلاف مؤثر قدم اُٹھائے

کراچی ۲۹۔ اگست

امام جماعتِ احمدیہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے مسجدِ اقصےٰ کے حالیہ آتشزنی اور بے حرمتی کے واقعات پر گہری تشویش اور غم و اندوہ کا اظہار فرمایا ہے آپ نے فرمایا کہ اس المناک واقعہ کا اوّلین تقاضا یہ ہے کہ تمام عالمِ اسلام متحد ہو کر یہود نامسعود کے اس خطرناک چیلنج کا جواب دے۔ کیونکہ اس مذموم حرکت سے یہود نے مسلمانوں کی غیرت و حمیت کو للکارا ہے۔ حکومتِ پاکستان کو اس غرض کے لئے مؤثر قدم اُٹھانا چاہیئے اور جماعتِ احمدیہ اپنی حکومت کے اقدام کے ساتھ بھرپور عملی تعاون کرے گی۔

آج نمازِ جمعہ کے بعد جماعتِ احمدیہ کراچی کی متعدد شاخوں نے اپنے خصوصی اجلاسوں میں قراردادیں منظور کیں جن میں یہود کی طرف سے مسجدِ اقصےٰ کی بے حرمتی اور آتشزنی کے واقعہ کی پُرزور مذمت کی گئی اور عالمِ اسلام کے لئے یہود کے خلاف عملی اقدام کو ناگزیر قرار دیا گیا تاکہ یہود کے خطرناک عزائم کا سدِباب ہو سکے۔ نیز حکومتِ پاکستان سے عظیم اسلامی سلطنت ہونے کے لحاظ سے اس کے جواب میں مؤثر اور نمایاں کردار ادا کرنے کی درخواست کی گئی۔ اور یہ کہ جماعتِ احمدیہ کے افراد مسجدِ اقصےٰ کی تقدیس و تحریم کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

(محمد اجمل شاہد ایم۔اے۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ کراچی)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۳ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل بذریعہ تار کراچی سے مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی:۔

کراچی ۲ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بھی اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں۔

● مکرم مولوی محمد بشیر الدین صاحب بھاگلپوری (حال کھاریاں کینٹ ۵۹۔ بی نارتھ کالونی) تاحال شدید بیمار ہیں۔ آپ کی حالت بہت تشویشناک ہے۔ از حد کمزوری ہے۔ احبابِ جماعت و بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

● خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات انشاء اللہ ۱۱ تبوک ۱۳۴۸ھش بمطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۶۹ء کو منعقد ہو رہے ہیں۔ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ قائدین نگرانی فرمائیں کہ جملہ خدام امتحانات کی تیاری کر کے ان میں ضرور شامل ہوں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

● مکرم شیخ عبدالحق صاحب انجینئر زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور کے دماغ۔ آنکھ اور بائیں بازو پر مورخہ ۲۱/۸/۶۹ کو فالج کا شدید حملہ ہوا تھا۔ شیخ صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے تو افاقہ ہے مگر تاحال بولنے اور کروٹ لینے سے معذور ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں شیخ صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر احمدی کو وقفِ عارضی میں شامل ہونا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا تازہ ترین ارشاد

خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۷ ظہور میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا کہ:۔

"مربیوں کو چاہیئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہیئے۔ بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقفِ عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالےٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو نبھانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین"

احباب کو چاہیئے کہ وقفِ عارضی کی اہمیت کا صحیح اندازہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ اس میں شمولیت فرمائیں۔ مطبوعہ فارم وقف پُر کرنے کے لئے دفتر سے طلب فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ تبوک ۱۳۴۸ ہش

عقل نہیں ایمان

جب سے انسانی عقل انسان کی رہنمائی کے لئے نمایاں طور پر کام آنے لگی ہے یا یوں کہہ لیجئے جب سے انسان شعوری طور پر اپنی زندگی کا لائحہ عمل تجویز کرنے لگا ہے اس کی یہی کوشش رہی ہے کہ وہ اپنی اور صرف اپنی رائے کو ہی بہترین سمجھے اور اس کو ہو سکے تو دوسروں پر بھی ٹھونسے۔ بات سیدھی ہے کہ انسان اپنی آنکھوں سے اسی قدر دیکھ سکتا ہے جس قدر اس کی آنکھ کام کر سکتی ہے اس کے باہر وہ کچھ نہیں دیکھتا۔ اور جس کو وہ دیکھتا نہیں اس کو مانتا بھی نہیں۔ اس کا نتیجہ لازماً یہی ہو سکتا ہے کہ وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھائے اور گرتا پڑتا چلتا چلا جائے اور آخر زخموں سے چور چور ہو کر لقمۂ اجل بن جائے اور ہزاروں حسرتیں اس کے دل میں تلملاتی رہ جائیں۔

مگر انسان دُنیا میں تنہا نہیں ہے۔ وہ جہاں بھی ہوتا ہے اپنے ہم جنس تلاش کر لیتا ہے اور ان کے ساتھ مل کر رہتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اس کی آنکھ پہلے سے زیادہ دیکھنے لگی ہے کیونکہ اب صرف وہ اتنا ہی نہیں دیکھتا جتنا بظاہر اس کو نظر آتا ہے بلکہ وہ اس کو بھی دیکھتا ہے جو دوسرے ساتھی دیکھتے ہیں اور جو وہ اس کو دکھاتے ہیں۔

الغرض جہاں تک انسانی زندگی کا مقصد ہے ایک۔ انسان نے جو کچھ کبھی سوچا تھا اس میں اب بہت وسعت ہو گئی ہے۔ اب اکیلے ایک انسان کی رائے نہیں رہی بلکہ بہت سے سوچنے والوں کی رائیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور اس طرح انسان نے وہ چیز پیدا کر لی ہے جس کو وہ فلسفۂ حیات کہتا ہے۔

فلسفۂ حیات ان رائوں کا مجموعہ ہے جو انسانوں نے بڑے بڑے دانشور انسانوں نے بہت سے مطالعہ اور بہت سی سوچ بچار اور زندگی کے ہر ممکن پہلو کو زیرِ نظر رکھ کر تیار کیا ہے۔ یہ مجموعۂ آراء کوئی ایک جگہ پر جمع نہیں ہے بلکہ سینکڑوں ہزاروں مجلد کتابوں۔ پمفلٹوں۔ دستاویزوں اور ملفوظات پر بکھرا پڑا ہے۔ یہ اتنا بڑا مجموعہ ہے کہ آج کوئی انسان اس مجموعہ کے نصف کیا ہزارویں حصہ پر عبور کرنے کا بھی دعوےٰ نہیں کر سکتا۔ خالص فلسفیوں کے کلام میں اگر ہم شعراء کے کلام کو بھی شامل کر لیں تو یہ ذخیرہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ شاید کوئی شخص ایک چھوٹی سی زبان کے پورے لٹریچر پر بھی عبور حاصل کرنے کا دعوےٰ نہیں کر سکتا۔

اس کے باوجود مقصدِ حیات کے فلسفہ کے مختلف سکولوں کا تعین ایک حد تک کیا جا سکتا ہے اور یہ سہولت حاصل ہے کہ مختلف ملکوں کے رہنے والے اگرچہ مختلف انداز سے سوچتے رہے ہیں مگر ان کو ایک دوسرے سے معناً کوئی بڑا اختلاف نہیں ہے۔ بہرحال یہاں ہم یونانی فلسفہ کی مثال لیتے ہیں جس کو مغرب نے گزشتہ صدی میں بڑی ترقی دی ہے اور جو مسلمانوں کے ذریعہ دوبارہ یورپ میں رونما ہوا ہے۔

اس فلسفہ میں دو سکول متضاد طور پر شروع ہی سے چلے آئے ہیں۔ ایک ایڈونزم کہلاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ زندگی کا مقصد مسرت کا حصول ہے۔ دوسرے سکول کے کئی نام ہیں موجودہ زمانہ میں اس کو Utilitarianism کہتے ہیں یعنی انسانی زندگی کا مقصد ایسے سامان جمع کرنا ہے جو زندگی گزارنے کے لئے مفید ہوں۔

اس فلسفہ کا ایک خاصہ یہ ہے کہ کسی اصول کی بنیاد کسی بیرونی قوت پر نہ رکھی جائے بلکہ ہر بات پر اسی دنیا کے ماحول میں غور کیا جائے۔ یہاں تک کہ فلسفۂ اخلاق کی بنیاد بھی عقلیت پر رکھی جائے۔ یعنی عقل سے ثابت کیا جائے اخلاق کیوں؟۔ اس پر اتنا زور دیا گیا ہے کہ موجودہ تمام مغربی فکر کی بنیاد

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاقِ سیّئہ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ ھُنَّ اُصُلُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ فَاتَّقُوْھُنَّ وَاحْذَرُوْھُنَّ اِیَّاکُمْ وَالْکِبْرَ فَاِنَّ اِبْلِیْسَ حَمَلَہُ الْکِبْرُ عَلٰی اَنْ لَّا یَسْجُدَ لِاٰدَمَ وَاِیَّاکُمْ وَالْحِرْصَ فَاِنَّ اٰدَمَ حَمَلَہُ الْحِرْصُ عَلٰی اَنْ اَکَلَ مِنَ الشَّجَرَۃِ وَاِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ ابْنَیْ اٰدَمَ اِنَّمَا قَتَلَ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہُ حَسَدًا۔

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ہر گناہ کی جڑ ہیں۔ ان سے بچنا چاہیئے۔ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر نے ہی شیطان کو اس بات پر اُکسایا کہ وہ آدم کو سجدہ نہ کرے۔ دوسرے حرص سے بچو کیونکہ حرص نے ہی انسان کو درخت کھانے پر اُکسایا۔ تیسرے حسد سے بچو کیونکہ حسد کی وجہ سے ہی آدم کے دو بیٹوں میں سے ایک نے اپنے دوسرے بھائی کو قتل کر دیا تھا۔

---

* مادیات پر آپڑی ہے تقدس کوئی چیز نہیں۔ جو چیز ہماری کسی مادی ضرورت کو پورا کرتی ہے وہی قابلِ حصول ہے۔ غیب اگر کوئی ہے بھی تو اس کا ہماری زندگی پر کوئی اثر نہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایمان لانا غیر ضروری ہے۔

موجودہ زمانہ میں سائنس کی ترقی نے انسان کو اور بھی مادہ پرست بنا دیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے آئندہ انسانی نسل انسانیت سے بالکل مبرا پیدا ہو رہی ہے اور وہ دن دُور نہیں جب انسان پورا حیوان بن جائے گا۔

اس حالت سے کوئی عقلی فلسفہ انسان کو نہیں نکال سکتا۔ زندگی کا مقصدِ حیات خواہ مسرت قرار دیا جائے یا مفادِ عامہ دونوں نظریے فیل ہو چکے ہیں اور انسان کسی فلسفہ میں بھی وہ اطمینانِ قلب نہیں پاتا جو اس کو چاہیئے۔

اسلام نے مقصدِ حیات جو بتایا ہے وہ یہ ہے کہ:۔

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ

یعنی انسان کا مقصدِ حیات عبودیّت ہے۔ جس طرح ایک سیب کا مقصد محض خوبصورت رنگ خوش آئند خوشبو اور لذیذ ذائقہ نہیں بلکہ وہ قوت ہے جو وہ انسان کو بخشتا ہے اسی طرح انسانی زندگی کا مقصد محض رنگ رلیاں منانا یا بڑے بڑے کارخانے لگانا نہیں ہے بلکہ اصل مقصدِ حیات وہ روحانی فلاح ہے جو ایمان سے پیدا ہوتی ہے جس سے انسان روحانی نشوونما پا کر اس مقام کو حاصل کر لیتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک رُوحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں تبلیغ اسلام

• جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم • فرانکفورٹ کے میئر کو جرمن ترجمہ قرآن کریم کی پیشکش
• محمود اسماعیل زولش کی تقریب شادی اور دعوت ولیمہ۔ • ایک مشہور مستشرق کا قبولِ اسلام
• جمہوریہ جرمنی کے نئے صدر کو قرآنِ کریم کا تحفہ

(رپورٹ مئی تا اگست ۱۹۶۹ء)

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مغربی جرمنی)

اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق اور اس کے فضل کے ساتھ مسجد نور فرانکفورٹ سے اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ بجالانے کی توفیق متواتر ملتی رہی۔ عرصہ زیر رپورٹ کی مساعی کا خلاصہ دعا کی درخواست کے ساتھ احباب کے پیش خدمت ہے۔

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

سال ہائے گذشتہ کی طرح مسجد نور میں مورخہ ۴ جولائی ۱۹۶۹ء کو سیرت النبیؐ کا اجلاس خدا تعالےٰ کے فضل سے بڑی کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں انڈونیشیا کے سفیر مقیم جرمنی جناب پروفیسر یوسف اسمٰعیل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کا اثر انڈونیشیا پر" کے موضوع پر پون گھنٹہ تک مبسوط تقریر فرمائی۔ اس اجلاس کی اشاعت وسیع پیمانہ پر مقامی اخبارات میں کی گئی۔ اور کئی سو دعوت نامے بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے۔ سفیر صاحب موصوف بذریعہ موٹر کار جرمنی کے دارالحکومت بون سے خاص طور پر اس تقریب میں شمولیت کی خاطر مع سفارت خانہ کے کلچرل اتاشی اور جناب نائب سفیر صاحب کے فرانکفورٹ تشریف لائے۔ آپ نے اپنی تقریر میں جزائر انڈونیشیا میں نشر و اشاعت اسلام کی تاریخ بیان کرتے ہوئے اس امر کو بوضاحت بیان کیا۔ کہ انڈونیشیا میں اسلام پُرامن تبلیغی ذرائع سے پھیلا ہے۔ آپ کی انگریزی زبان میں قبل ازیں تحریر شدہ تقریر کا متن شائع کرکے سامعین میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ تقریر کے بعد یونیورسٹی کے جرمن طلباء نے سفیر صاحب موصوف سے متعدد سوالات دریافت کئے۔ جن کے آپ نے برجستہ جوابات دیئے۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم برادرم محمود اسمٰعیل صاحب زولش کی تھی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر پون گھنٹہ تک نہایت دلنشین پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ ہر دو تقاریر پورے انہماک کے ساتھ سنی گئیں۔ مسجد کا ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اکثریت غیر مسلم جرمن احباب کی تھی۔ مقامی اخبارات نے اس تقریب کی نمایاں خبریں شائع کیں۔

تقریر بر موضوع قرآن و بائیبل

دوسری اہم تقریر جس کا انعقاد مسجد کے لیکچر ہال میں ہوا جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد الہادی کیوسی صاحب نے فرمائی۔ آپ نے بائیبل اور قرآن میں مشترکہ بیان کردہ امور کو بیان کرکے قرآن پاک کے بیان کی افضلیت اور برتری کو نہایت عمدہ پیرایہ میں بیان کیا۔ اس اجلاس میں کیتھولک مذہب کے ایک معروف پادری ڈاکٹر باؤم اور اسی طرح پروٹسٹنٹ فرقہ کے ایک پادری صاحب نے بحث کے دوران ایسی لاتعلق اور بے بنیاد باتیں کیں، جن کے ڈاکٹر کیوسی صاحب کی طرف سے حد درجہ مدلل اور معقول جوابات سنکر تمام سامعین بشمول کیتھولک پادری ڈاکٹر باؤم حد درجہ متاثر ہوئے۔ تقریر کے بعد چائے کے دوران دیر تک حاضرین انفرادی گفتگو میں مصروف رہے۔ اس تقریب میں پہلی مرتبہ شریک ہونے والے کئی جرمن احباب نے جاتے ہوئے بڑے اصرار کے ساتھ خواہش کا اظہار کیا کہ ایسی تقاریب پر آئندہ بھی انہیں دعوت نامے بھجوائے جائیں۔

اسلام پر دیگر تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد کے باہر سکولوں اور گرجوں وغیرہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے تیرہ تقاریر کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں سے ایک تقریر فرانکفورٹ کے سب سے بڑے مرکزی چرچ ڈوم میں تھی۔ ان تمام تقاریر کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اسلام کی تعلیمات کو بیان کرکے شکوک و شبہات کا ازالہ کرنے کی توفیق ملی۔ فرانکفورٹ کے نواح میں بھی ۴۰، ۵۰ میل دور تک کے بعض مقامات پر بھی تقاریر کی دعوت ملی۔ تقریباً ۴۰ میل دور واقع ایک قصبہ کے سکنڈری سکول کی طرف سے وہاں تقریر کے لئے بلایا گیا۔ خاکسار بذریعہ ریلوے ٹرین وہاں پہنچا۔ مذہب کے استاد سٹیشن پر لینے آئے ہوئے تھے۔ ابتدائی تعارف کے بعد کہنے لگے استاد ہے کہ آپ کے مشن کی طرف سے فرانکفورٹ میں بہت تقاریر ہو رہی ہیں۔ میں نے قدرے حیران ہو کر دریافت کیا۔ کہ آپ کو اس کا کیسے علم ہے۔ کہنے لگے کہ فرانکفورٹ کے ایک پادری صاحب میرے دوست ہیں جنہوں نے یہ ذکر کیا تھا چنانچہ اسی تعارف کی بناء پر ہم نے بھی آپ کو یہاں تقریر کی دعوت دی ہے۔

ان تقاریر کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے فضل سے نوجوان طبقہ اور طلباء کے ذہنوں سے اسلام کے بارے میں غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کا بہت اچھا موقعہ مل رہا ہے۔ طالب علم بڑے شوق سے تقاریر کو سنتے ہیں، اور تقاریر کے بعد سوالات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر سوالات بڑے پُرمغز ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک طالب علم نے سوال کیا کہ اگر عیسائیت کے ہوتے ہوئے اسلام پر ایمان لانا ضروری ہے تو وہ کونسی امتیازی باتیں ہیں جو اسلام کے اندر عیسائیت سے بڑھ کر پائی جاتی ہیں۔ پھر اسی طرح ایک طالب علم نے سوال کیا کہ ایک یورپین کے لئے اسلام کو قبول کرنے کی راہ میں کونسی مشکلات ہیں، اور ان کا کیا حل ہے۔ طالب علموں کا بڑھتا ہوا شوق اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ایک مرتبہ خاکسار نے ایک سکول میں تقریر کی۔ اس سکول کا ایک طالب علم اپنے حلقہ کے چرچ کی نوجوانوں کی تنظیم کا سیکرٹری تھا چنانچہ چند روز بعد ہی اس طالب علم نے اپنے چرچ کے پادری صاحب سے ذکر کرکے چرچ میں تقریر کا انتظام کیا۔ اس طرح خدا تعالےٰ کے فضل سے نوجوان طبقہ میں اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا رجحان بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

مسجد میں وفود کی آمد

سکولوں اور بعض سوسائٹیوں کے وفود وقت طے کرکے مسجد دیکھنے آتے رہتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایسے پانچ وفود آئے۔ ان مواقع پر آدھ پون گھنٹہ کی تقریر اور اس کے بعد سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ یہ وفود چالیس پچاس اور بعض اوقات اس سے زیادہ افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔

مذاکرہ علمی کا انعقاد

برادرم محمود اسمٰعیل زولش کی کوششوں سے مسجد میں اسلام پر ایک مذاکرہ علمی کا انعقاد ہوا۔ جس میں یونیورسٹی کے طلباء اور سکولوں کے اساتذہ نے شرکت کی۔ یہ مذاکرہ چھ گھنٹے تک جاری رہا۔ درمیان میں حاضرین کی چائے وغیرہ لوازمات سے تواضع کی گئی۔ مشن کی طرف سے بحث میں برادرم محمود اسمٰعیل زولش جناب ڈاکٹر کیوسی اور خاکسار نے حصہ لیا۔ اس موقعہ پر اسلام کے متعلق جماعت کی طرف سے شائع شدہ لٹریچر کی نمائش بھی کی گئی۔ حاضرین نے اس تقریب کو بے حد پسند کیا۔ اور اس کی افادیت کے پیش نظر ایسی مجالس کے انعقاد کو آئندہ بھی جاری رکھنے پر زور دیا۔

فرانکفورٹ کے میئر کو قرآن کریم جرمن کی پیشکش

خاکسار نے فرانکفورٹ کے میئر ڈاکٹر فائے سے ٹاؤن ہال میں ملاقات کرکے قرآن کریم جرمن کا ایک نسخہ پیش کیا۔ جس پر انہوں نے بے حد شکریہ کا اظہار کیا۔ اور کہنے لگے کہ جنگ عظیم ثانی سے قبل میرے پاس قرآن کریم کا ایک نسخہ تھا جو جنگ کے دوران ضائع ہو گیا۔ اب دوبارہ قرآن کریم کو پاکر مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ جناب میئر صاحب موصوف نے قبل ازیں حال ہی میں فرانکفورٹ مشن کی دس سالہ تقریب کے موقعہ پر بڑی فراخ دلی سے تعاون فرمایا تھا۔ باوجود انتہائی مصروفیت کے آپ نے ایک ہی روز ہماری تین مختلف تقاریب میں شرکت فرمائی تھی۔

وفاقی جمہوریہ جرمنی کے نئے صدر کو قرآن کریم جرمن کا تحفہ

جرمنی کے نئے منتخب شدہ صدر جناب ڈاکٹر ہائنے من کو خاکسار نے مبارک باد کا خط لکھا۔ اور قرآن پاک کے جرمن ترجمہ کے پیش

پیش کرنے کی خواہش کا اظہار کیا جس پر صدر کے سیکرٹری نے ایک خط کے ذریعہ ۵ اگست کو جرمنی کے دارالحکومت بون میں صدر صاحب سے ملاقات کے وقت کی اطلاع دی۔ چنانچہ وقت مقررہ پر ایوان صدر میں مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مکرم قاضی نسیم الدین صاحب اور ناگ رنے ان سے ملاقات کی۔ قرآن کریم کا جرمن ترجمہ پیش کیا

اسلامی ممالک کے سفراء سے ملاقاتیں

حال ہی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلی مرتبہ قرآن کریم کا اسپرانٹو ترجمہ شائع ہوا ہے۔ اس ترجمہ کے مترجم جناب ڈاکٹر کیوسی صاحب کے ہمراہ خاکسار نے بعض اسلامی ممالک مثلاً افغانستان۔ مصر۔ سعودی عرب۔ لیبیا۔ انڈونیشیا۔ ملیشیا صومالیہ۔ مراکو۔ ایران اور پاکستان کے سفراء سے ملاقاتیں کر کے ان ممالک کے سربراہوں کو اسپرانٹو ترجمہ قرآن کا ایک ایک نسخہ بھجوانے کے لئے دیا۔ بعض سربراہان ممالک کی طرف سے قرآن پاک کے اس نسخہ کی وصولی کی اطلاعات آچکی ہیں۔ مذکورہ سفراء نے ملاقاتوں کے درمیان جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کو بے حد سراہا۔ اور اس امر پر تشکر کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ دنیا میں اسلام کے جھنڈے کو سربلند کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ تمام سفراء نے ہی بڑی خندہ پیشانی سے ہمارا استقبال کیا۔ افغانستان کے سفیر جناب ڈاکٹر محمد یوسف صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ نے اس پر بڑی خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ نہایت منظم طریق سے اشاعت اسلام کی مہم میں مصروف ہے۔ بغیر خاکسار کے یاد کرائے آپ نے فرانکفورٹ مشن کی دس سالہ تقریب میں شرکت کے دعوت نامہ پر شکریہ ادا کیا۔ اور اس موقعہ پر جرمنی سے باہر ہونے کی بناء پر شریک نہ ہو سکنے پر معذرت کی۔

برادرم محمود اسماعیل زونش کی تقریب شادی اور دعوت ولیمہ

فرانکفورٹ مشن کے نہایت ہی مخلص رکن اور احمدیت اور اسلام کے شیدائی نوجوان برادرم محمود اسماعیل زونش کا نکاح ۲۲ اگست کو مسجد نور فرانکفورٹ میں پڑھا گیا۔ خطبہ نکاح میں خاکسار نے عائلی زندگی کے متعلق احکام اسلامی کو وضاحت سے پیش کیا۔ اگلے روز برادرم محمود نے وسیع پیمانہ پر اسلامی طریق کے مطابق دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں جماعت کے دوستوں کے علاوہ بہت سے جرمن رشتہ داروں اور دوستوں کو شام کے کھانے پر مدعو کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی طرف سے محبت بھرے مبارک باد کے تار اور خطوط سے برادرم محمود اسماعیل کی خوشی دوبالا ہو گئی۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب نے بھی اس تقریب میں شرکت فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو برکتوں اور رحمتوں سے بھر دے

مشہور مستشرق جناب پروفیسر ڈاکٹر اطالو کیوسی کا قبول اسلام

یہ خبر جماعت میں نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مشہور اطالوی مستشرق نو زبانوں کے عالم قرآن کریم کے اسپرانٹو ترجمہ کے مترجم اور مشہور اطالوی انشورنس کمپنی جنرل انشورنس کے جنرل منیجر برائے جرمنی جناب پروفیسر ڈاکٹر اطالو کیوسی خدا تعالیٰ کے فضل سے لمبی تحقیق اور دعاؤں اور استخارہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت سے مشرف ہو کر سلسلہ حقہ احمدیہ میں شامل ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا اسلامی نام محمد عبدالہادی تجویز فرمایا ہے۔ حضور کے گزشتہ دورہ یورپ ۶۷ء کے دوران ڈاکٹر صاحب موصوف کو حضور کی ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا تھا اس کے بعد سے حضور کے ساتھ ان کی خط و کتابت متواتر جاری رہی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء میں ڈاکٹر صاحب موصوف کے ایک خط کا ذکر کرتے ہوئے بتایا تھا کہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں چرچ میں تو ابھی تک جاتا ہوں لیکن دل میرا دل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پکار رہا ہوتا ہے

ڈاکٹر صاحب موصوف نے گزشتہ چھ سال میں اسلام کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ اسی دوران میں آپ کو قرآن کریم کے اسپرانٹو ترجمہ جیسا عظیم کام سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی ہے۔ آپ نے اطالوی زبان میں حدیث کے ترجمہ کا کام شروع کر دیا ہے۔ قرآن پاک سے عشق نمازوں میں پابندی۔ اخلاص اور تقویٰ میں ڈاکٹر صاحب موصوف قابل رشک حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریر و تحریر میں آپ کو خداداد ملکہ و دیعت ہوا ہے۔ حال ہی میں ہلسنکی (فن لینڈ) میں آپ کو اسپرانٹو کی عالمی کانگریس میں اسلامی مندوب کی حیثیت سے شرکت کی دعوت ملی۔ جہاں پر دنیا کے ۲۸ ممالک کے نمائندوں کے سامنے آپ کو ایک تقریر کے ذریعہ اسلام کی خوبیاں بیان کرنے کا موقعہ ملا۔ اس کانگرس کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرنے کے لئے یورپ کے مختلف ممالک کے اخباری نمائندے بھی وہاں موجود تھے۔ چنانچہ فرانس کا سب سے بڑا اخبار France Soir اپنی اشاعت مورخہ ۳ اگست ۱۹۶۹ء میں اس کانگرس کی روئداد بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس کانگرس میں شامل ہونے والے مندوبین میں غیر معمولی قابلیتوں اور صلاحیتوں کے مالک جناب ڈاکٹر کیوسی کی شخصیت نمایاں تھی۔ ان غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک۔ پچاس سالہ ڈاکٹر کیوسی کی شخصیت کا خوبصورت ترین پہلو آپ کا مومنانہ حلم اور انکسار ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیعت پر انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم مکرم ڈاکٹر محمد عبدالہادی صاحب کیوسی کے اخلاص و تقویٰ کو اور زیادہ بڑھائے۔ اور یورپ میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی راہ میں آپ کو غیر معمولی خدمات سرانجام دینے کی توفیق بخشے آمین

سیکرٹریان مال لجنات فوری توجہ کریں

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کا دس ماہ کا آمد کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ متوقع بجٹ سے چندہ ممبری لجنہ میں ۲۸۲۰ روپے کی کمی ہے اور چندہ ممبری ناصرات الاحمدیہ میں ۸۹۰ روپے کی کمی ہے۔ اور سالانہ اجتماع کا چندہ ابھی صرف ۲۳۵۰ روپے وصول ہوا ہے۔ حالانکہ اس کا متوقع بجٹ آمد برائے ۶۸-۱۹۶۹ء ۶۵۴۰ روپے رکھا گیا تھا۔ لجنہ اماء اللہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو جاتا ہے۔ صرف یہی مہینہ کام کرنے کے لئے باقی ہے وصولی کی پوری کوشش کریں۔ یاد رہے کہ سالانہ اجتماع کا چندہ فی ممبر اوسطاً ایک روپیہ ہے۔ وصولی سو فیصدی ہونی چاہیئے۔ تمام عہدہ داران جن کا مال سے تعلق ہے بجٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح وارشاد)

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

اذکروا موتٰکم بالخیر

(۱)

چوہدری عبدالقادر صاحب عرف لہر خان صاحب

آپ کی عمر تقریباً ۹۰/۹۵ سال تھی آپ کا آبائی وطن بھگوڑی ضلع سیالکوٹ تھا۔ ۱۹۲۸ء میں جب کہ ریاست بہاولپور میں نئی آبادی شروع ہوئی اور نہروں کے ذریعہ آبپاشی کا نظام گورنمنٹ نے نافذ کیا۔ تو آپ نے دیگر برادری کے ہمراہ الہ دتی چک ۱۶۶ مراد ہنگلہ ڈاہرانوالہ تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر میں سکونت اختیار کی۔ آپ نہایت مخلص متقی اور پابند صوم وصلوٰۃ اور خاص طور پر مہمان نواز تھے آپ راجپوت منہاس خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ بیان فرمایا کرتے تھے کہ تا زندگی مجھے افسوس رہے گا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی زیارت میں نے بچپن میں جبکہ میری عمر دس بارہ سال تھی کی تھی مگر بیعت میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے زمانہ مبارک میں کی۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں بچپن میں بیعت کر لیتا اور خوش نصیب صحابہ مسیح موعودؑ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا، خاکسار بحیثیت معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد میں تقریباً ۵ سال رہا۔ ان کی طبیعت اور تقوےٰ پر چلنے کی راہوں کا مطالعہ نہایت غور سے کیا آپ نہایت مخلص غمخوار غریب پرور اور ہر ایک کے دکھ درد میں شریک رہتے تھے آپ کا معمول تھا صبح تقریباً ۹½ بجے مسجد میں تشریف لاتے اور مسجد کے درختوں کے سایہ تلے تقریباً شام تک رہتے اور ہر آنے جانے والے کی خبر گیری رکھتے۔ گو آپ معمولی طور پر اکثر بیمار رہتے تھے۔ مگر نہایت صبر اور سکون سے آخری دم تک زندگی بسر کی۔ آپ اپنا چندہ باقاعدگی سے ادا فرماتے اور آخر تک آپ تحریک جدید اور وقف جدید کی تحریکوں میں بلا ناغہ چندہ ادا فرماتے رہے خاکسار نے جب ایوان محمود کے لئے چندہ کی تحریک کی تو آپ نے ۳۱/۳ روپیہ کا وعدہ اپنے والد صاحب کی طرف سے کیا۔ اور جلد ہی ادا فرما کر خوشی کا اظہار فرمایا۔

آپ کے تین فرزندوں چوہدری نذیر احمد صاحب منہاس ۲۔ چوہدری محمد شفیع صاحب منہاس ۳۔ چوہدری محمد شریف منہاس۔ جو سب کے سب عیالدار ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے سب کے سب باقاعدہ چندہ دینے والے اور معہ اہل وعیال تحریک جدید و وقف جدید کے مجاہدین ہیں۔

آپ نہایت دعاگو اور تہجد گذار تھے۔ آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آپ کی اولاد فعال مخلص احمدی ہیں جس دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس نصیب کرے اور آپ کی اولاد کو خداوند کریم زیادہ سے زیادہ دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرما دے۔ اور اسلام احمدیت و قوم و ملک کی بے لوث خدمت کرنیکی اللہ تعالےٰ ہمیشہ ہمیش ان کو توفیق عطا فرما دے۔

آپ کا وصال ۱۹۶۷ء اکتوبر میں ہوا۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید
حال نوشہرہ درکاں ضلع گوجرانوالہ

(۲)

سیدہ ممتاز بیگم صاحبہ مرحومہ

۲۱ مئی ۱۹۶۹ء تین بجے بعد دوپہر اخبار الفضل کے مطالعہ کے دوران حرکت قلب کے ساکت ہو جانے سے اچانک اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ سید محمد اشرف صاحب رضی اللہ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادی اور حضرت ڈاکٹر سید غلام دستگیر صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھتیجی تھیں۔ آپ کی شادی سید سردار حسین شاہ صاحب مرحوم سابق ایس۔ ڈی۔ او (S.D.O) سے ہوئی۔ شاہ صاحب مرحوم قادیان میں انجمن کے افسر تعمیرات رہے۔ پھر ربوہ میں بطور سیکرٹری اور افسر تعمیرات کام کرتے رہے وہ مجسم صبر، حلم اور حسن سلوک تھیں خاندان سادات کی صفت متحمل مزاج ہونا ان کی ذات سے پوری طرح عیاں تھی۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو دو لڑکے اور چھ لڑکیاں دیں۔ خدا کی مرضی پر ہمیشہ صابر و شاکر رہیں۔ ان کی زبان سے کبھی جزع فزع کے الفاظ نہیں سنے گئے۔ آپ تعلیم احمدیت پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرتی تھیں اپنے حلقہ کی صدر لجنہ اماء اللہ بھی رہ چکی ہیں اپنے حلقہ اثر میں لڑکیوں دیگر مستورات کو قرآن کریم پڑھایا۔ صوم وصلوٰۃ کی خود بڑی پابند تھیں۔ یتیموں مسکینوں اور بے کسوں کا بڑا خیال کرتی تھیں قادیان اپنے محلے کے ایک غریب لڑکے کو گھر میں اپنے ہی بچوں کی طرح رکھا۔ اس کی تربیت کی اسے خود پڑھایا احمدیہ سکول میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل کرایا۔ جو بعد میں ایک بہت بڑے عالم سلسلہ ہوئے۔

آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت ہی محبت تھی۔ آپ ہر مرکزی تحریک میں پورے خلوص سے شریک ہوتی تھیں۔ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔ دیگر نیکیوں کے ادا کرنے میں متوجہ رہتیں۔ مثلاً ماہ رمضان کے پابندی سے روزے رکھنا، نماز تہجد کا بلا ناغہ ادا کرنا سوال کا سوال پورا کرنا وغیرہ۔ میری شادی کے بعد وہ ستر دس سال تک زندہ رہیں ہمیشہ ان کو خندہ پیشانی پایا۔ اظہار بیجا یا غصہ کا شاید ہی کوئی موقعہ آیا ہو بہت فراخ دل تھیں۔ تعلیم احمدیت نے انہیں اخلاق حسنہ سے مالا مال کر دیا

وفات

آپ کی وفات پر ڈاکٹر عبدالعزیز کے ہاں اپنی بڑی صاحبزادی کے گھر فضل عمر ہسپتال میں ہوئی۔ آپ کی عمر چھیاسٹھ سال تھی۔ سید خالد محمود صاحب منیجر مسلم کمرشل بینک چنیوٹ آپ کے ایک ہی صاحبزادے ہیں باقی سب صاحبزادیاں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔

نماز جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی

محمد شفیع ہاشمی عفی عنہ
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سعود آباد کراچی

(۳)

پیرزادہ مظہر حسن مرحوم

مرحوم ۲ اگست تک بالکل روبصحت تھے ۵ اگست کو بخار ہو گیا یہی بخار جانلیوا ثابت ہوا اور آپ سنبھل نہ سکے ۱۲ دن کی بیماری کے بعد آپ زندگی کی بازی ہار گئے۔ مرحوم کے والدین سعودی عرب میں رہ رہے تھے آپ کے والدین بھی ۲ اگست کو پاکستان آ گئے۔ اور پھر آخری آرام تک اپنے بیٹے کا ساتھ دیا۔

مرحوم کے والد سعودی عرب میں ڈاکٹر ہیں وہ بھی بیماری کی صحیح تشخیص نہ کر سکے۔ مظہر حسن اس وقت ایم اے فائنل (حساب) میں پڑھ رہا تھا۔ آپ کی عمر ۲۲ سال تھی۔ ۲۷ اگست کو پہلا پیپر تھا۔ لیکن موت نے اتنی مہلت نہ دی کہ وہ امتحان دے سکیں۔ اور وہ والدین کو ایک کڑے امتحان میں ڈال کر خود اس دنیا سے رخصت ہو گیا

حساب کے ساتھ آپ کی دلچسپی قابل رشک تھی۔ میں نے فسٹ ایر میں مظہر صاحب سے ذکر کیا کہ مجھے تو حساب نہیں آتا کیا کروں کہنے لگے کس طرح نہیں آتا" میں نے کہا جب بھی کوئی سوال حل کرنے لگتا ہوں وہ نہیں آتا اور میرا دل پھر اور سوال کرنے کو نہیں چاہتا" مسکرائے اور کہنے لگے آپ تو بڑے خوش قسمت ہیں۔ میں تو ایسے سوال ڈھونڈتا ہوں جو مشکل ہوں اور کچھ دیر لگے۔ مجھے وہ سوال حل کرنے میں بڑا مزا آتا ہے"

مرحوم کے ایک دوست اور ہم جماعت کا انتقال پچھلے برس ہوا تھا۔ ان کا نام اکرام اللہ ظفر تھا۔ یہ دونوں دوست پڑھائی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے تھے۔ اکرام اللہ صاحب فسٹ آتے اور مظہر صاحب سیکنڈ۔ یہی فرق موت تک رہا۔ اکرام اللہ پہلے فوت ہو گئے اور آپ بعد میں دونوں کلیاں پھول بننے سے پہلے مرجھا گئیں۔

نماز بے حد رقت سے ادا کرتے تھے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آپ نماز میں رو رہے ہوں۔ جوانی میں پرسوز معمولی بات نہ تھیں۔ جب تک ربوہ میں رہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا کے سرگرم رکن رہے۔ لائبریری کے انچارج بھی تھے اپنی طرف سے بہت سی کتب لائبریری کو دیں۔

محلے میں چھوٹے بڑے سب آپ کی عزت کرتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ آپ کی وفات پر سب کی آنکھیں پرنم تھیں

خدا تعالےٰ آپ کو جنت نصیب کرے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اقتدار حسین
جوہر آباد — نقل

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیۂ نفس کرتی
ہے

فہرست مجاہدین وقف جدید جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر

جنہوں نے سال ۱۲ کا چندہ سو فیصدی ادا کر دیا ہے

۱۔ قریشی محمد اقبال صاحب (ریٹائرڈ افسر)
۲۔ قریشی رفیق احمد صاحب
۳۔ ڈاکٹر حمید الدین صاحب کیمسٹ
سیکرٹری وقف جدید
۴۔ مکرم نذیر احمد صاحب جنجوعہ
۵۔ " شریف احمد صاحب "
۶۔ " منیر احمد صاحب "
۷۔ " مرزا غلام نبی صاحب
۸۔ سید عبد الشکور صاحب
۹۔ مکرم ڈاکٹر احسان صاحب نرک
۱۰۔ " خواجہ عبد الکریم ڈار
۱۱۔ " خواجہ عبد الرحمٰن صاحب
۱۲۔ اہلیہ صاحبہ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب
۱۳۔ بچگان خواجہ عبد الرحمٰن صاحب
۱۴۔ مکرم چوہدری محمد مجید ملک (پروفیسر)
۱۵۔ " خواجہ ظفر احمد صاحب
۱۶۔ " شیخ مبارک احمد صاحب
۱۷۔ " شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۸۔ " شیخ بشارت احمد صاحب
۱۹۔ " شیخ محمد الیاس صاحب
۲۰۔ " نذیر احمد ولد عمر الدین صاحب
۲۱۔ " قریشی بشیر احمد صاحب
۲۲۔ " حافظ محمد یعقوب (نقیب)
۲۳۔ " قریشی مظہر احمد صاحب
۲۴۔ " محمد شفیع صاحب صراف
۲۵۔ " اللہ دتا صاحب (مرحوم)
۲۶۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ محمد شفیع صاحب صراف
۲۷۔ مکرم محمد بشیر صاحب
۲۸۔ اہلیہ صاحبہ محمد بشیر صاحب
۲۹۔ مکرم محمد رمضان صاحب صراف
۳۰۔ " نصیر احمد صاحب نائب صراف
۳۱۔ بچگان محمد شفیع صاحب صراف
۳۲۔ " محمد بشیر صاحب صراف
۳۳۔ عبد القدوس صاحب زرگر
۳۴۔ دختر عبد الحمید صاحب صراف
۳۵۔ بشیر احمد ولد غلام رسول صاحب
۳۶۔ محمد شفیع (قلعی گر)
۳۷۔ حاجی محمد یعقوب صاحب
(نائب امیر)
۳۸۔ بچگان ڈاکٹر حمید الدین صاحب
(کیمسٹ)
۳۹۔ " قریشی محمد اقبال صاحب
(لائن آفیسر)
۴۰۔ ڈاکٹر سراج الدین صاحب
۴۱۔ بابو فضل الدین صاحب
۴۲۔ شمس الدین صاحب صراف
۴۳۔ بابو غلام نبی صاحب (ریٹائرڈ)
۴۴۔ بچگان ڈاکٹر سید احسن صاحب
۴۵۔ ناصرات احمدیہ سکول
۴۶۔ اطفال الاحمدیہ سیالکوٹ شہر
۴۷۔ سید احمد علی شاہ صاحب
(امیر مقامی)
۴۸۔ استانی امۃ الرشید صاحبہ
۴۹۔ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ
۵۰۔ مکرم منصور احمد صاحب پال
و بچگان
۵۱۔ بچگان محمد شفیع (قلعی گر)
۵۲۔ مکرم شمس الدین و نور دین صاحب
۵۳۔ محمد عارف۔ محمد عظیم۔ رشید احمد
(اطفال)
۵۴۔ چوہدری شاہ محمد صاحب
۵۵۔ چوہدری بشیر احمد صاحب

ناظم مال
وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

خدام اپنی زندگیاں وقف کریں

جماعت احمدیہ کا ایک اہم مقصد اسلام کو تمام مذاہب پر غالب کرنا ہے یعنی دین اسلام کا پیغام تمام دنیا تک پہنچانا ہے اس کی بہت بڑی ذمہ داری جماعت کے نوجوانوں پر عائد ہوتی ہے۔ پس جماعت کے نوجوانوں کو (مشن) اسلام اپنا نصب العین بنانا لینا چاہیئے۔ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنی چاہئیں۔ اسلئے تمام قائدین اپنی اپنی مجلس کے خدام بھائیوں کو تحریک کریں کہ وہ اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے وقف کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ ملتان

سی کام میں داخلہ کے لئے مجوزہ فارم پر درخواست ۸ ستمبر ۱۹۶۹ء تک۔ انتخاب ۱۱ ستمبر کو ہوگا۔ قابلیت۔ میٹرک۔ درخواست کے ہمراہ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول۔ اور دو فوٹو مصدقہ۔ درخواست کا فارم پرنسپل صاحب کے دفتر سے حاصل کریں۔

(پ۔ ٹ ۶۹-۸-۳)

پاک جرمن ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر

مجوزہ فارم پر درخواست ۸ ستمبر تک درخواست کا فارم سنٹر کے دفتر سے حاصل کریں۔

کورسز۔ ۱۔ ٹرنر۔ ۲۔ فٹر۔ ۳۔ پلمبر۔ ۴۔ ویلڈر۔ آٹو کلینک و الیکٹریکل ڈرافٹس مین۔ ۷۔ الیکٹریشن۔

قابلیت۔ نمبر ۱ تا ۵ مڈل پاس۔ نمبر ۶-۷ میٹرک۔ عمر ۱۷ تا ۲۵ سال

(پ۔ ٹ ۶۹-۸-۳) (ناظر تعلیم)

جمع شدہ رقوم کی فوری ترسیل ضروری ہے

تمام سیکرٹریان مال و تحریک جدید کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ وصول شدہ چندہ تحریک جدید جلد تر مرکز میں ارسال فرما دیں۔ سال رواں کا بیشتر حصہ گزر چکا ہے۔ اب یہ معاملہ اُن کی فوری توجہ کا مستحق ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین اضلاع کی خدمت میں گذارش

ایوان محمود کی تعمیر کے لئے شروع سال میں ہر ضلع کا ٹارگٹ مقرر کر کے اطلاع دے دی گئی تھی۔ ہمارا مالی سال ختم ہونے میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ قائدین اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے ضلع کا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

احباب یہ خبر مسرت سے سنیں گے کہ پانچواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ حسب معمول شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اپنی شاندار روایات کے ساتھ ۱۹-۲۰-۲۱ تبوک (ستمبر) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ملک کی نامور ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ علاوہ ازیں مغربی پاکستان کے تمام کالجوں کی ٹیمیں بھی شامل ہوں گی۔ انشاء اللہ

(حمید احمد خالد ایم اے سیکرٹری ٹورنامنٹ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قائدین مجالس اور منتظمین اطفال کو چاہیئے کہ ابھی سے اطفال کو اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے تیار کریں۔

اجتماع کے سلسلہ میں تفصیلی ہدایات کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لیبیا میں حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا

بیروت ۲ ستمبر۔ لیبیا میں فوج نے شاہ ادریس السنوسی کی حکومت کا تختہ الٹ دیا ہے اور ملک کا نظم و نسق چلانے کے لئے انقلابی کونسل قائم کر دی گئی ہے کونسل نے ملک میں بادشاہت کے خاتمہ اور جمہوریت کے قیام کا فرمان جاری کیا ہے طرابلس اور بن غازی میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ ملک کی بندرگاہیں اور ہوائی اڈے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ریڈیو طرابلس سے فوجی نغمے نشر کئے جا رہے ہیں۔

شاہ ادریس اس وقت ملک میں نہیں ہیں اور فوج نے ان کی عدم موجودگی سے فائدہ اٹھا کر انقلاب بپا کیا ہے شاہ کافی عرصے سے بیمار تھے ان دنوں وہ ترکی میں زیر علاج ہیں۔

ایئر مارشل نور خان نے گورنر مغربی پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیا

لاہور ۲ ستمبر۔ ایئر مارشل نور خان نے گورنر مغربی پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ اس سلسلے میں دربار ہال گورنر ہاؤس میں ایک سادہ اور پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس نے گورنر سے حلف لیا۔ اس موقعہ پر عدالت عالیہ کے جج چیف سیکرٹری مسٹر افضل آغا اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔

مشرقی پاکستان کے نئے گورنر ایڈمرل احسن نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا

ڈھاکہ ۲ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے نئے گورنر وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے کل اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ ان سے مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس بی اے صدیقی نے حلف لیا۔ اس سلسلے میں کل شام گورنر ہاؤس ڈھاکہ میں ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔

ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر مشرقی پاکستان کے نئے گورنر نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ۱۹۷۰ء تک عوام کے منتخب نمائندوں کی حکومت موجودہ عبوری حکومت کی جگہ سنبھال لے گی انہوں نے کہا میری انتظامیہ کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوگا کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ بہتر کام کیا جائے۔

قاہرہ عرب سربراہوں کی کانفرنس

قاہرہ ۲ ستمبر۔ اسرائیل کے خلاف مشترکہ کارروائی کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے متحدہ عرب جمہوریہ اردن۔ شام، اور عراق کے سربراہوں کی کانفرنس قاہرہ میں شروع ہوئی۔ محاذ قنطرہ کی بے حرمتی سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کیا گیا کانفرنس شروع ہونے سے قبل صدر ناصر اور شاہ حسین کے درمیان خفیہ ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ ان ملاقاتوں میں شام اردن اور عراق کے درمیان کشیدگی کو دور کرنے کے سوال پر بات چیت کی گئی۔

فضائیہ اور بحریہ کے نئے سربراہوں نے اپنے عہدے سنبھال لئے۔

راولپنڈی ۲ ستمبر۔ صدر پاکستان اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے فضائیہ کے نئے کمانڈر انچیف ایئر مارشل عبدالرحیم خان کو ایئر مارشل اور بحریہ کے نئے کمانڈر انچیف ریئر ایڈمرل مظفر حسن کو وائس ایڈمرل کے عہدے پر ترقی دے دی ہے دریں اثنا فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل عبدالرحیم خان نے پشاور میں اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ وائس ایڈمرل مظفر حسن کراچی میں بحریہ کے نئے سربراہ کے عہدے کا حلف اٹھا چکے ہیں۔ وزارت دفاع کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ دونوں سربراہوں کو یکم ستمبر سے بالترتیب ایئر مارشل اور وائس ایڈمرل کے عہدوں پر ترقی دی گئی۔

برازیل کی مسلح افواج نے ملک کا اقتدار سنبھال لیا۔

ریوڈی جینیرو (برازیل) ۲ ستمبر۔ برازیل کی مسلح افواج نے ملک کا اقتدار سنبھال لیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ صدر آرتھر ڈی کوسٹا کو شدید سلوا شدید بیمار ہو گئے ہیں۔ سرکاری اعلان کے مطابق بری بحری اور فضائی افواج کے سربراہ مشترکہ طور پر صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔

صدر آرتھر ڈی کوسٹا کو کل ایک شدید دورہ پڑا جس سے ان کا دماغ متاثر ہوا اور ان کا اعصابی نظام بھی معطل ہو گیا اس کی وجہ سے وہ اپنے فرائض منصبی انجام دینے سے معذور ہیں۔ اس صورت حال میں ملک کے تینوں فوجی سربراہوں نے مشترکہ طور پر حکومت سنبھال لی ہے۔

ڈاکٹر ہاشمی نے صوبائی سیکرٹری تعلیم کا عہدہ سنبھال لیا۔

لاہور ۲ ستمبر۔ مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر زیڈ اے ہاشمی نے سیکرٹری تعلیم حکومت مغربی پاکستان کی حیثیت سے عہدہ سنبھال لیا۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم شیخ رفیع الدین احمد صاحب کراچی مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی تا حال بیمار ہیں اور بیماری طول پکڑتی جا رہی ہے۔ جس سے تشویش ہے چلنا پھرنا بھی دشوار ہو رہا ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائی درخواست ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

۲۔ میرے ابا جان قریباً ایک مہینہ سے بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(مظفر احمد منیر 5-17 گلی کالونی۔ اسکندر آباد۔ دلوڑ خیل۔ ضلع میانوالی)

۳۔ میری اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اب تقریباً دو ہفتہ سے تکلیف زیادہ ہے بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ابراہیم خان آف کپور تھلہ۔ دارالصدر۔ غربی ربوہ)

محترمہ اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ میاں نظام الدین آف چک ۲۷۲ ٹی ڈی اے لیہ کی وفات

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ)

خاکسار اور اخی المکرم مولانا ناصر الدین صاحب فاضل سابق مبلغ ایران کی خوشدامن محترمہ اللہ رکھی صاحبہ مورخہ ۲۸/۹/۶۹ اڑھائی بجے رات چک ۲۷۹ ٹی ڈی اے لیہ میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترمہ مرحومہ اپنے سارے خاندان میں سے اکیلی احمدی تھیں اور بہت دیندار پابند صوم و صلوٰۃ اور نیک سیرت خاتون تھیں حضور اقدس ایدہ اللہ کی تحریک تسبیح و تحمید و استغفار اور نماز تہجد اور نماز اشراق باقاعدگی سے ادا کرتیں۔ ان کی نیکی اور سعادت اس امر سے ظاہر ہے کہ ان کی دو بیٹیاں تھیں۔ جو ہم دونوں واقفین زندگی کے عقد میں دے دیں یعنی بڑی بیٹی مکرم مولانا ناصر الدین صاحب فاضل کو اور چھوٹی بیٹی خاکسار کے عقد میں دی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر دو سے اولاد عطا فرمائی ہے۔

مرحومہ کے چار بیٹے مکرم محمد اعظم صاحب بابو محمد یعقوب اور سب سے بڑے مکرم محمد شفیع صاحب و مکرم محمد حنیف صاحب ایس ڈی سی بہاول نگر برسر روزگار ہیں۔ اور بوقت نماز جنازہ سب ربوہ پہنچ گئے تھے۔

مرحومہ تقریباً پانچ چھ روز پیش کھانسی اور بخار سے بیمار رہیں اور مورخہ ۲۸/۹/۶۹ کو ۷۰ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ بفضل خدا تعالیٰ موصیہ تھیں۔ اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعد استاذی المکرم جناب مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز جمعۃ المبارک مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور پھر ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور اپنی کامل رضا عطا کرے۔ اور ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عنایت کرے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اللّٰھم آمین۔

(عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ)

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ ظہور ۱۳۴۸ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ تبوک ۱۳۴۸ تک فرما دیں۔

بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل مجبوراً روک دی جائیگی

(مینجر الفضل ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

مسجد اقصیٰ کی آتش زدگی پر جماعت احمدیہ کراچی کی قرارداد مذمت

یہودیوں کی یہ مذموم حرکت عالم اسلام کی غیرت و حمیت کے لئے کھلا چیلنج ہے

کراچی ۲۹ اگست۔ جماعت احمدیہ کراچی کا یہ اجلاس مسجد اقصیٰ کی یہودیوں کی طرف سے آتش زنی اور بے حرمتی کے واقعات کو انتہائی تکلیف دہ اور اذیت ناک تصور کرتا ہے۔ یہودیوں کی مذموم شرارت عالم اسلام کی غیرت و حمیت کے لئے کھلا چیلنج ہے اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ تمام عالم اسلام مجتمع ہو کر اس کا موثر جواب دے تاکہ یہود نامسعود کے آئندہ خطرناک عزائم کا سدباب ہو سکے۔ نیز یہ اجلاس حکومت پاکستان سے یہ استدعا کرتا ہے کہ وہ بحیثیت عظیم اسلامی سلطنت ہونے کے عالم اسلام کے لئے یہود کے اس چیلنج کے جواب میں نمایاں کردار ادا کرے۔ ہم حکومت پاکستان کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم خانہ خدا مسجد اقصیٰ کی تقدیس و تحریم کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔

(محمد اجمل شاہد۔ ایم اے)
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی

اراکین انصار اللہ کی فوری توجہ کیلئے

مجلس کا مالی سال ختم ہونے میں صرف چار مہینے باقی رہ گئے ہیں بعض اراکین کرام خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنا سارے سال کا چندہ ادا کر چکے ہیں لیکن بعض اراکین ایسے بھی ہیں جو کسی وجہ سے ابھی تک ایسا نہیں کر سکے۔ لہٰذا ایسے تمام اراکین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنا چندہ ۳۰ ستمبر ۶۹ء تک ادا فرما دیں تاکہ ان کی مجالس کے نام بھی سالانہ اجتماع میں دعا کی غرض سے پڑھ کر سنائے جا سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق دے۔ آمین۔

(ناظر مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

رسیدات اور انتظامی امور سے متعلق میجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں ایف ایس سی پری میڈیکل کلاسز کا اجرا ہو جائے گا الحمد للہ۔ چنانچہ آرٹس مضامین کے علاوہ امسال پری میڈیکل فرسٹ ایر کا داخلہ بھی لیا جائے گا۔ آرٹس اور سائنس کلاسز میں داخلہ لاہور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کے لئے ۳ ستمبر سے شروع ہے۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔

سرگودھا بورڈ لاہور اور ملتان بورڈ سے پاس کرنے والی طالبات کا داخلہ ان کے نتیجہ نکلنے کے دس دن بعد دس روز کے لئے جاری رہے گا۔

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

درخواست داخلہ کے ہمراہ پروگریس رپورٹ اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ شامل کریں۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس جامعہ نصرت آفس سے طلب کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

تعلیم القرآن کے سلسلے میں جماعتوں کے دورے کا اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری کے مطابق ناظر اعلیٰ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن) ماہ نبوک یعنی ستمبر ۱۹۶۹ء میں مندرجہ ذیل جماعتوں کا دورہ کرے گا۔ انشاء اللہ۔ اس دورہ کا مقصد یہ ہے کہ تا جائزہ لیا جائے کہ جماعتوں میں قرآن مجید کے ناظرہ و باترجمہ پڑھانے کا کیا انتظام ہے اور اسے کس طرح مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے نیز احباب کو وقف عارضی کی مزید تحریک کی جائے۔ نا جماعتوں کا ترتیبی پروگرام یہ ہوگا۔

مورخہ ۵۔۶۔ نبوک ضلع کوہاٹ۔ راولپنڈی۔ واہ کینٹ اور اسلام آباد کی جماعتوں کا دورہ ہوگا۔ باللہ التوفیق

اس کے بعد جن جماعتوں کا دورہ اس مہینے میں ہوگا ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) لاہور (۲) سیالکوٹ (۳) فیصل آباد (۴) جہلم۔ ان چاروں جماعتوں کے امراء صاحبان کو ۱۵ ستمبر تک ان کے ہاں دورہ کی معینہ تاریخوں کی اطلاع مل جائے گی۔ انشاء اللہ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گیارہویں جماعت میں نیا داخلہ تمام سیکنڈری بورڈز کے طلبہ کے لئے میٹرک پاس کرنے والے طلباء کے لئے ۲۰ ستمبر بروز ہفتہ سے شروع ہو جائے گا۔ جو دس دن تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد حسب قواعد داخلہ لیٹ فیس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ امیدوار اس سلسلہ میں درج ذیل امور کو اچھی طرح نوٹ کر لیں۔

۱۔ انٹرویو روزانہ صبح دس بجے سے ۱۲ بجے تک ہوا کرے گا۔

۲۔ ہر امیدوار کو کالج کے فارم داخلہ پر اپنی درخواست مع دو عدد فوٹو گراف اور ضروری سندات کے ۱۵ ستمبر تک بنام پرنسپل بھجوا دینی چاہئیں

۳۔ فارم داخلہ کالج اور ہوسٹل اور پراسپکٹس دفتر کالج سے طلب کریں۔

۴۔ فارم داخلہ کا ہر لحاظ سے مکمل ہونا ضروری ہے

۵۔ جو طلباء لاہور، ملتان، حیدرآباد، کراچی یا پشاور وغیرہ بورڈوں سے تعلق رکھتے ہوں۔ انہیں فیس داخلہ کالج کے علاوہ مبلغ ۱۰/- روپے فیس برائے مائیگریشن بورڈ بھی بوقت داخلہ جمع کرانی ہوگی۔ یا اپنے بورڈ سے پہلے مائیگریشن سرٹیفکیٹ دلائیں

۶۔ مستحق طلباء کو فیس وغیرہ کی مراعات دی جائیں گی۔ ۷۰ فی صد یا زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو پوری فیس کی مراعات دی جائیں گی۔

۷۔ مکمل عمر ہوسٹل میں رہنے والے طلباء کے لئے رہائش کا عمدہ اور مستحسن انتظام ہے

احباب کرام اپنے بچوں کو اسلامی تعلیم اخلاق اور روحانی تعلیم سے آشنا کرانے کی غرض سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے مشہور قومی ادارہ تعلیم الاسلام کالج میں داخل کروائیں

(پرنسپل)

درخواست دعا

رشید احمد صاحب پسر خواجہ حمید احمد صاحب سمیٹ بلڈنگ ناصر انجینئرنگ کالج کے سکنڈ ایر کا امتحان دے رہے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب کرے آمین

(خواجہ عبدالحمید کارکن دفتر امور عامہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴